39734 ـ رمضان المبارک میں دن کے وقت زنا کا ارتکاب کرنے والے کیا لازم ہے ؟

سوال

نوجوان نے رمضان میں دن کے وقت زنا کا ارتکاب کرلیا تو :

اسے کیا کرنا ہوگا ؟ اس کے روزے کا حکم کیا ہوگا ؟ وہ قضاء کس طرح ادا کرے گا ؟

توبہ کرنے کے بعد اس کی راہنمائی کی جائے اوراسے کونسی کتب پڑھنے کی نصیحت کی جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں جماع کرنا سب سے بڑی مفسدات میں سے ہے ، جس نے بھی اپنے روزے کو جماع سے فاسد کیا اس پر گناہ لازم آئے گا اوراس کے ساتھ اس دن کھانے پینے سے پرہیز کرنا ہوگا ، اس پر اس دن کی قضاء کرنا واجب ہوگي اوراسے سخت کفارہ ادا کرنا ہوگا ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابوہریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اورکہنے لگا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تو ہلاک ہوگیا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پوچھا کس چیز نے تجھے ہلاک کردیا ؟

وہ شخص کہنے لگا : میں رمضان میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کربیٹھا ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے : کیا تم غلام آزاد کرسکتے ہو؟ وہ کہنے لگا میں استطاعت نہیں رکھتا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا : کیا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتےہو ؟ وہ کہنے لگا میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ وہ کہنے لگا نہیں ... الحدیث ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1936) صحیح مسلم حدیث نمبر (1111) ۔

اس کی تشریح سوال نمبر (38023) اور (22938) اور (1672) کے جوابات میں گزرچکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں ۔

یہ تواس وقت ہے جب اس نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہو ، لیکن جوشخص زنا کے ساتھ رمضان المبارک کی حرمت پامال کرے (اللہ تعالی اس سے بچائے) اس کا کیا حال ہوگا ۔

جوشخص ایسا کام کرے اس نے تو دوحرمتیں پال کیں ، ایک ماہ رمضان کی حرمت اورحرام کردہ شرمگاہ کی حرمت بھی پامال کی ، واللہ المستعان ۔

لھذا اس نواجوان کوچاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے توبہ کرے اوراعمال کرنے میں احسان سے کام لے اوراعمال صالحہ کثرت سے کرے اوراس کے ساتھ ساتھ اچھی صحبت اختیارکرتے ہوئے اچھے دوست بنائے ، اور اسے کوشش کرنی چاہیے کہ اگر اس میں استطاعت ہوتو شادی کرکے عفت وعصمت اختیار کرے ، یا پھر روزے رکھے کیونکہ اس سے بھی نفس عفت اختیار کرتا ہے اوراسے چاہیے کہ وہ اپنی شرمگاہ کو حرام کام کرنے سے بچا کررکھے ۔

اب اس نوجوان کویہ کرنا چاہیے کہ وہ اپنے اس قبیح جرم سے توبہ کرے اوراس یوم کےبدلہ میں ایک دن کا روزہ رکھے ، اوراس کے ساتھ اس پرکفارہ بھی واجب ہے جیسا کہ مندرجہ بالا حدیث میں بیان ہوا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں اورآپ کے گناہ معاف فرمائے ، اورہماری اوراس کی توبہ قبول فرمائے ۔۔۔۔ آمین ۔

واللہ اعلم .